

ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ

ولادت: 1917ء ☆ وفات: 2011ء



ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ سندھ کے ایک گاؤں جعفر خان لغاری، ضلع سانگھڑ میں پیدا ہوئے۔ آپ ابھی چھ مہینے کے تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی تربیت والدہ اور چچا نے کی۔ انہوں نے ایم۔ اے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اور ایجوکیشن میں پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کولمبیا یونیورسٹی سے کیا۔

ڈاکٹر صاحب نے قیام پاکستان کے بعد علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی سربراہی میں ”یونیورسٹی آف سندھ“ کی ترقی اور تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ”اردو سندھی لغت“ اور ”سندھی اردو لغت“ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے ساتھ تیار کی۔ انہوں نے شاہ عبداللطیف بھٹائی پر تحقیقی مجلے، سندھی موسیقی، سندھی ادب کی تاریخ اور لوک ادب پر کتابیں لکھیں۔ وہ نہ صرف سندھی بلکہ انگریزی، عربی، فارسی، سرائیکی اور اردو کے بھی ماہر تھے۔

سندھ کے اس عظیم فرزند کو ان کی وصیت کے مطابق یونیورسٹی آف سندھ میں علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی قبر کے برابر دفن کیا گیا۔ موجودہ کہانی ”سیانا بادشاہ“ آپ کی تحریر کردہ کتاب ”لوک کہانیاں“ سے لی گئی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

مختصر تعارف

ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ سندھ کے ایک عظیم فرزند تھے۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ کیا اور کولمبیا یونیورسٹی سے ایجوکیشن میں پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی۔ ڈاکٹر صاحب نے قیام پاکستان کے بعد علامہ آئی آئی قاضی کی سربراہی میں یونیورسٹی آف سندھ کی ترقی اور تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے ساتھ مل کر ”اردو سندھی لغت“ اور ”سندھی اردو لغت“ تیار کی۔ کئی تحقیقی کتابیں اور مجلے بھی لکھے۔

مرکزی خیال

”سیانا بادشاہ“ ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ کی کتاب ”لوک کہانیاں“ میں سے ایک کہانی ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر سعدیہ نسیم آرا سرتاج نے کیا۔ اس کا مرکزی خیال ایک ساہوکار اور اس کے چار بیٹوں کے گرد گھومتا ہے۔ ساہوکار مرتے وقت اپنی دولت کو انصاف سے تقسیم کر کے اپنے چار بیٹوں میں تقسیم کر دیتا ہے تاکہ وہ اس کے مرنے کے بعد دولت کے لئے جھگڑانہ کریں۔ جب اس کے بیٹوں کو اس کی تقسیم سمجھ میں نہیں آتی تو وہ ملک کے دانش مند بادشاہ سے مدد لیتے ہیں جو اس معمر کو حل کرتا ہے۔

خلاصہ

ایک ساہوکار کے پاس بہت دولت تھی۔ اس کے چار بیٹے تھے۔ موت کے قریب وہ یہ سوچ کر کہ کہیں میرے مرنے کے بعد میرے بیٹے دولت کے لئے آپس میں نہ لڑیں، اپنی ملکیت کو چار دیگوں میں ڈال کر اپنی چار پائی کے پایوں کے نیچے دفن کر دیتا ہے اور بیٹوں سے کہتا ہے کہ ایک ایک پایہ اپنے لئے منتخب کر لیں اور جو کچھ اس کے نیچے ہے وہ اسی کا ہے لہذا

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

میرے مرنے کے بعد دولت کے لئے آپس میں نہ لڑنا۔ اس کے بیٹے بہ خوشی و رضا قرعہ اندازی کر کے اپنا اپنا پایہ مقرر کر لیتے ہیں۔ ساہوکار کے مرنے کے بعد جب چاروں بیٹے پایوں کے نیچے زمین کھودتے ہیں تو چار دیگیں نکلتی ہیں۔ ایک دیگ میں ہیرے جواہرات، دوسری دیگ میں سونا، تیسری دیگ میں مٹھی بھر مٹی اور چوتھی دیگ میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن بیٹوں کی دیگوں میں سے ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹے تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں سے مٹی اور ہڈیاں نکلتی ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ معتبر لوگ انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی راز ہے، تم لوگ کسی دانا شخص سے انصاف کراؤ۔ وہ چاروں اس معاملے کو ملک کے بادشاہ کے پاس لے جاتے ہیں جو سوچ کر اس معمر کو حل کر دیتا ہے۔ بادشاہ کہتا ہے کہ جن بیٹوں کو ہیرے جواہرات اور سونا ملا ہے وہ اسی کے مالک ہیں اور جس کے حصے میں مٹی آئی ہے وہ باپ کی زمینوں کا مالک ہے اور جس بیٹے کو ہڈیاں ملی ہیں وہ مال مویشیوں کا مالک ہے۔ اس فیصلے سے چاروں بھائی خوش ہوئے اور مل جل کر محبت سے رہنے لگے۔

فرہنگ

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|-----------|--------------------|-----------------------------|---------|
| کھاٹ | چارپائی | مشکل، دشوار | محال |
| رُوبہ رُو | سامنے، موجودگی میں | موت کی سختی | سکرات |
| تکرار | زبانی لڑائی | مہاجن، سود پر قرض دینے والا | ساہوکار |
| بھید | راز | عقل مند، سیانا | دانا |
| چوپائے | مال مویشی | معمر، پیچیدہ بات | گتھی |

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 نصاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ کے مصنف ہیں: (الف) مرزا ادیب (ب) مرزا فرحت اللہ بیگ (ج) ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ✓ (د) حکیم محمد سعید
- 2 ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں: (الف) بوڑھی کاکی (ب) نام دیو — مالی (ج) شہید (د) سیانا بادشاہ ✓
- 3 نصاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ ماخوذ ہے: (الف) مرآة العروس (ب) مضامین سرسید (ج) لوک کہانیاں ✓ (د) مٹی کا دیا
- 4 نصاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ لوک کہانیاں کے اس حصہ سے ماخوذ ہے: (الف) حصہ اول ✓ (ب) حصہ دوم (ج) حصہ سوم (د) حصہ چہارم
- 5 ”لوک کہانیاں، حصہ اول“ سے ماخوذ یہ سبق نصابی کتاب میں شامل ہے: (الف) بوڑھی کاکی (ب) نام دیو — مالی (ج) اونہہ (د) سیانا بادشاہ ✓
- 6 ”لوک کہانیاں“ ان کی تصنیف ہے: (الف) منشی پریم چند (ب) ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ✓ (ج) مرزا ادیب (د) مولانا محمد حسین آزاد
- 7 انہوں نے علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی سربراہی میں یونیورسٹی آف سندھ کی تعمیر اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا: (الف) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ ✓ (ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان (ج) علامہ محمد اقبال (د) مولانا شبلی نعمانی

- 8 آپ اردو سندھی لغت اور سندھی اردو لغت کی تیاری میں معاون رہے: (الف) حکیم محمد سعید (ب) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ ✓ (ج) مرزا ادیب (د) قدرت اللہ شہاب
- 9 انہوں نے شاہ عبداللطیف بھٹائی پر تحقیقی مجلے لکھے: (الف) قدرت اللہ شہاب (ب) مولوی عبدالحق (ج) ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ✓ (د) حکیم محمد سعید

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

- 10 ایک ساہوکار کے بیٹے تھے۔ (الف) تین (ب) چار ✓ (ج) پانچ (د) چھ
- 11 چار دیگیں پایوں کے نیچے دفن ہیں۔ (الف) پلنگ کے (ب) چارپائی کے ✓ (ج) کرسی کے (د) میز کے
- 12 ہر ایک نے کر کے اپنا اپنا پایا مقرر کر لیا۔ (الف) اتحاد (ب) جھگڑا (ج) قرعہ اندازی ✓ (د) یکجہتی
- 13 ایک میں صرف مٹھی بھر پڑی ہے۔ (الف) ریت (ب) دال (ج) مٹی ✓ (د) گندم

جملوں کی تشریح

جملہ 1

اس مٹی اور ہڈیوں کا ہم کیا کریں گے؟ ہم اصل ملکیت سے ضرور حصہ لیں گے۔

حوالہ سبق:

یہ نثر پارہ ہماری نصابی کتاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ سے لیا گیا ہے جس کے مصنف ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ہیں۔

حوالہ مصنف:

حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

”سیانا بادشاہ“ میں ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کا تحریر کردہ یہ جملہ انسان کی نفسیات کی ترجمانی کرتا ہے۔ زراور زمین اکثر بھائیوں کے درمیان وجہ نزاع بنتی ہیں۔ یہاں اس کہانی میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔ ایک ساہوکار مرنے سے پہلے اولاد میں جھگڑے سے بچنے کے لئے اپنی ملکیت کو چار دیگوں میں ڈال کر دفن کر دیتا ہے۔ ساہوکار کے مرنے کے بعد جب وہ پایوں کے نیچے زمین کھودتے ہیں تو ایک دیگ میں ہیرے جواہرات، دوسری دیگ میں سونا، تیسری دیگ میں مٹھی بھر مٹی اور چوتھی دیگ میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن کی دیگوں میں ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹے تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں مٹی اور ہڈیاں نکلتی ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ اس جملے میں اسی تکرار کا اہم نکتہ بیان ہوا ہے: ”ہم اصل ملکیت سے ضرور حصہ لیں گے“ یعنی یہ ایک طرح کی دھمکی ہوگئی۔ چند لمحوں پہلے بھائیوں میں جو محبت تھی وہ چلی گئی اور مال کی محبت درمیان میں آ گئی۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

نثر پاروں کی تشریح

نثر پارہ 1

بیٹا! دھن دولت ایسی شے ہے ان کے نیچے جو بھی گڑا ہوا ہو کھود کر نکال لینا۔

حوالہ سبق:

یہ نثر پارہ ہماری نصابی کتاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ سے لیا گیا ہے جس کے مصنف ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ہیں۔

حوالہ مصنف:

حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

ایک ساہوکار اپنی موت سے پہلے اپنے چار بیٹوں کا بلا کر یہ الفاظ ان سے کہتا ہے۔ وہ اپنے بیٹوں کا سمجھاتا ہے کہ دولت کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کا دشمن ہو جاتا ہے اور بہت خون خرابہ ہوتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ تم چاروں بھائیوں میں ایسا ہو۔ اسی لئے میں نے اپنی ساری ملکیت کو چار حصوں میں تقسیم کر کے اپنی چار پائی کے چاروں پایوں کے نیچے دفن کر دیا ہے۔ تم چاروں میرے بیٹے ہو۔ میرے دل کے ٹکڑے اور آنکھوں کے تارے ہو۔ میں نے اپنی ملکیت کا کوئی حصہ چھوٹا بڑا نہیں کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے سامنے اپنا اپنا پایہ منتخب کر لو اور اس پائے کے نیچے جو دبا ہو وہ نکال لینا، وہ اسی کا ہوگا۔ اسی پر راضی رہنا اور آپس میں جھگڑا مت کرنا اور پیار و محبت سے رہنا۔ اس فن پارہ میں اولاد کے لئے ایک باپ کی محبت کی عکاسی کی گئی ہے جو اپنی موت کے بعد بیٹوں کی بہبود کے لئے فکر مند ہے اور مرنے سے قبل ہی بیٹوں کو نصیحت کر رہا ہے۔

نثر پارہ 2

آخر ان کی تکرار بڑھنے لگی اور کسی دانا شخص کو تلاش کرنے لگے۔

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف کے لئے نثر پارہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

موت کے قریب ایک ساہوکار یہ سوچ کر میرے مرنے بعد میرے بیٹے دولت کے لئے آپس میں نہ لڑیں، اپنی ملکیت کو چار دیگوں میں ڈال کر اپنی چار پائی کے پایوں کے نیچے دفن کر دیتا ہے اور بیٹوں سے کہتا ہے کہ ایک ایک پایہ اپنے لئے منتخب کر لیں اور جو کچھ اس کے نیچے ہے وہ اس کا ہے۔ میرے مرنے کے بعد دولت کے لئے آپس میں نہ لڑنا۔ اس کے بیٹے بہ خوشی و رضا قریب اندازی کر کے اپنا اپنا پایہ مقرر کر لیتے ہیں۔ ساہوکار کے مرنے کے بعد جب وہ پایوں کے نیچے زمین کھودتے ہیں تو ایک دیگ میں ہیرے جواہرات، دوسری دیگ میں سونا، تیسری دیگ میں مٹھی بھر مٹی اور چوتھی دیگ میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن کی دیگوں میں ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹے تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں مٹی اور ہڈیاں نکلتی ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ معتبر لوگ انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی راز ہے کسی دانا شخص سے انصاف کراؤ۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) ساہوکار نے اپنے بیٹوں میں ملکیت کس طرح تقسیم کی؟

جواب ساہوکار نے اپنی ملکیت کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک بیٹے کو ہیرے جوہرات، دوسرے کو سونا اور تیسرے کو زمینیں اور چوتھے کو مال مویشی دیئے۔

(ب) ساہوکار کے دو بیٹے کس بات پر سخت ناراض ہوئے؟

جواب جب ساہوکار کے چاروں بیٹوں نے اپنے اپنے حصے کی دیکیں نکالیں جو ایک کے حصے میں ہیرے جوہرات اور دوسرے کے حصے میں سونا آیا جبکہ تیسرے کی دیک میں مٹی بھرٹی اور چوتھے کی دیک میں چند ہڈیاں نکلیں۔ اسی لئے تیسرا اور چوتھا بیٹا سخت ناراض ہوئے۔

(ج) چاروں بھائی فیصلے کے لئے کس کے پاس گئے؟

جواب چاروں بھائی فیصلے کے لئے ملک کی بادشاہ کے پاس گئے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(د) بادشاہ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب بادشاہ نے فیصلہ کیا کہ جن بیٹوں کو میرے جوہرات اور سونا ملا ہے وہ اسی کے مالک ہیں اور جس بیٹے کو مٹی ملی ہے وہ زمین جائیداد کا مالک اور جس کو ہڈیاں ملی ہیں وہ مال مویشیوں کا مالک ہے۔

(ه) اس کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ دھن دولت، ملک و جائیداد فانی چیزیں ہیں، ان کے لئے آپس میں جھگڑنا نہیں چاہیے اور اگر ایسا کوئی مسئلہ آجائے تو اسے سمجھ داری سے افہام و تفہیم سے حل کیا جائے۔

سوال 2 درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے:

جواب جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 3 ذیل کے کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیے:

| کالم ”ب“ | کالم ”الف“ |
|----------------------------|-------------------------|
| — سونے سے بھری ہے۔ | — ساہوکار نے اپنی ملکیت |
| — باپ کی زمین سنبھالے۔ | — دوسری دیگ |
| — پیار و محبت سے رہنے لگے۔ | — جسے مٹی کی دیگ ملی وہ |
| — چوپائے مال کا مالک ہے۔ | — چاروں بھائی آپس میں |
| — بیٹوں میں تقسیم کر دی۔ | — جسے ہڈیاں ملیں وہ |

سوال 4 دیئے ہوئے لفظی اشاروں کی مدد سے کہانی مکمل کیجئے:

سبکتگین ، غلام ، شکار ، ہرن کا بچہ ، پیچھے دیکھنا ، ہرنی ، رحم ، چھوڑنا ، خواب ، بزرگ ، سلطنت ، موت ، انتخاب ، تخت

جواب سبکتگین ایک غلام تھا۔ ایک دن شکار کرتے ہوئے اسے ایک خوبصورت ہرنی کا بچہ نظر آیا۔ اس نے اسے پکڑ لیا اور اپنے ساتھ لے جانے لگا۔ جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے ایک ہرنی دیکھی جو اس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔ ماں کی اس محبت کو دیکھ کر سبکتگین کے دل میں رحم آ گیا اور اس نے ہرنی کے بچہ کو چھوڑ دیا جو بھاگ کر ہرنی کے پاس چلا گیا۔ رات کو سبکتگین کو خواب میں ایک بزرگ نظر آئے جنہوں نے اس سے کہا کہ اس نے سلطنت اور موت میں سے سلطنت کا انتخاب کیا ہے۔ بعد میں سبکتگین غزنی کے تخت پر رونق افروز ہوا۔

سوال 5 درج ذیل درست بیانات کے آگے (✓) کا نشان لگائیے:

- | | | |
|-----|--|------|
| (✓) | (الف) ساہوکار نے سکرات کے عالم میں بیٹوں کو بلایا۔ | جواب |
| (x) | (ب) ساہوکار نے ساری ملکیت دودگیوں میں ڈالی۔ | |
| (✓) | (ج) چاروں بیٹوں میں ملکیت برابر تقسیم ہوئی۔ | |
| (x) | (د) بادشاہ نادان تھا۔ | |
| (✓) | (ه) بات چار معتبر لوگوں تک پہنچی۔ | |

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM